

مذوبن "بادا داد" اوم شانتي پراتھمُرلي "مینی بچی - باپ ڪلپ آکر تم بچون کو آپنا پریچیہ دیتی ھئ، تمھین یہ سیکو باپ کا یثارت پریچیہ دینا ھئ"

پرشن :- بچون کی ڪس پرشن کو سُن کر باپ یہ وندر کاتی ھئ؟

اُتر :- بچی کھتی ھئ بابا آپکا پریچیہ دینا بہت مشکل ھئ. ھم آپکا پریچیہ کئی دین؟ یہ پرشن سُن کر باپ کو یہ وندر لگتا ھئ. جب تمھین باپ نین آپنا پریچیہ دیتا ھئ تو تم یہ دوسروں کو دی سکتی ہو. اسی مشکلات کی بات ہیں نہیں. یہ تو بہت سہج ھئ. ھم سپ آتمائیں نراکار ھئ تو ضرور انکا باپ یہ نراکار ہونگا.

اوم شانتي . مینی مینی روحانی بچی سمجھتی ھئ بیحد کی باپ پاس بئنی ھئ. یہ یہ جانتی ھئ بیحد کا باپ اس رث پر ہیں آتی ھئ. جب باپ دادا کھتی ھئ، یہ تو جانتی ھئ کے شو بابا ھئ اور وہ اس رث پر بئنا ھئ. آپنا پریچیہ دی رہی ھئ. بچی جانتی ھئ وہ بابا ھئ، بابا مت دیتی ھئ کے روحانی باپ کو یاد کرو تو پاپ پیسم ہو جائی، جسکو یوگ آگن کھتی ھئ، آپی تم باپ کو تو پھچانتی ہو. تو اُسی کی ٹوریئی کھینگی کے باپ کا پریچیہ دوسری کو کئی دون. تمکو یہ بیحد کی باپ کا پریچیہ ھئ تو ضرور دی یہ سکتی ہو. پریچیہ کئی دین، یہ تو پرشن ہیں نہیں اول سکتا ھئ. جئی تم نین باپ کو جانا ھئ وئی تم کہ سکتی ہو کہ ھم آتمائیں کا باپ تو ایک ہیں ھئ. اسی مونجھنی کی درکار ہیں نہیں رہتی. کوئی کھتی ھئ بابا آپکا پریچیہ دینا بڑا مشکل ہوتا ھئ. آڑی، باپ کا پریچیہ دینا اسی تو مشکلات کی کوئی بات ہیں نہیں. جانور یہ اشاری سین سمجھ جاتی ھئ کے مئن فلاٹی کا بچا ہون. تم یہ جانتی ہو کہ ھم آتمائیں کا وہ باپ ھئ. ھم آتما آپی اس شریر ہ پرویش ھئ. جئی بابا نین سمجھایا ھئ کے آتما اکال مورت ھئ. اُسی نہیں اسکا کوئی روپ نہیں ھئ. بچون نین پھچانا ھئ بلکل سیمپل بات ہئ. آتمائیں کا ایک ہیں نراکار باپ ھئ. ھم سپ آتمائیں پائی پائی ھئ. باپ کی سنتان ھئ. باپ سین ہمکو ورثا ملتا ھئ. یہ یہ جانتی ھئ اس کوئی بچا اس دنیا ہ نہیں ہونگا جو باپ کو اور انکی رچنا کو نہ جانتا ہو. باپ کی پاس کیا پراپرٹی ہئ، وہ سپ جانتی ہئ. یہ ھئ ہیں آتمائیں اور پرماتما کا میلا. یہ کلیاٹکاری میلا ھئ. باپ ھئ ہیں کلیاٹکاری. بہت کلیاٹ کرتی ھئ. باپ کو پھچانی سین سمجھتی ہو کے بیحد کی باپ سین ہمکو بیحد کا ورثا ملتا ھئ. وہ جو سنیا سی گُرو ہوتی ھئ، انکی ششون کو گُرو کی ورثی کا معلوم نہیں رہتا ھئ. گُرو کی پاس کیا ملکیت ھئ، یہ کوئی شش مشکل جانتی ہونگی. تمھاری بُدھی ہ تو ھئ وہ شو بابا ھئ، ملکیت یہ بابا کی پاس ہوتی ھئ. بچی جانتی ھئ بیحد کی باپ کی پاس ملکیت ھئ وشو کی بادشاہی سورگ . بھم باتیں سوا تم بچون کی اور کوئی کی بُدھی ہ نہیں ھئ. لوک باپ کی پاس کیا ملکیت ھئ، وہ انکی بچی ہیں جانتی ھئ. آپی تم کھینگی ھم جیتی جی پرلوک باپ کی بنی ھئ. اُن سین کیا ملتا ھئ، وہ یہ جانتی ھئ. ھم پھلی شودر کل ہ ڈی، آپی برہمن کل ہ آگئی ھئ. یہ نالیچ ھئ کے بابا اس برہما تن ہ آتی ھئ، انکو پرجاپتا برہما کھا جاتا ھئ. وہ (شو) تو ھئ سپ آتمائیں کا فادر. انکو (پرجاپتا برہما کو) جب تم کلھیگ ہ ڈی تب

گریت گریت گرئند فادر ڪھتی ٿي. آپي ڪھینگي ڦاڻي ڪھينگي. آپي ڪھينگي فادر هئ. ڪلهيگ ۾ سڀ ڪھتي هئ. پرجاپتا برهما گریت گریت گرئند فادر هئ. آب هم انکي بچي هئ. شو بابا ڪي ليري ٽو ڪھتي هئ وهم حاضران حضور هئ. ڄاڻي ڄاڻٺهار هئ. يه ڀي آب تم سمجھتي هو ڪ وهم ڪئسي رچنا ڪي آد مديه آفت ڪي ناليج ديتني هئ. وهم سڀ آتمائون ڪا باپ هئ، اُنکو نام روپ سين نيارا ڪھنا تو جون هئ. اُنڪا نام روپ ڀي ياد هئ. شورا تري ڀي مناتي هئ، جينتي تو منشون ڪي هوتي هئ. شو بابا ڪي راتري ڪھينگي. بچي سمجھتي هئ راتري ڪسڪو ڪها جاتا هئ. رات ۾ گھور آنديارا هو جاتا هئ. آگيان آنديارا هئ نان. گيان سوريه پر گهتا آگيان آندير وناش آپي ڀي گاتي هئ پرنتو ارت ڪچ نهين سمجھتي. سوريه ڪون هئ، ڪب پر گهتا، ڪچ نهين سمجھتي. باپ سمجھاتي هئ گيان سوريه ڪو گيان ساگر ڀي ڪها جاتا هئ. بيڪد ڪا باپ گيان ڪا ساگر هئ. سناسي، گرو، گسائين آد آپني ڪو شاسترون ڪي آثارتني سمجھتي هئ، وهم سڀ هئ ڀڳتي، بھت ويد شاستر پڙه ڪر ودوان هوتي هئ. تو باپ روحاني بچون ڪو بئث سمجھاتي هئ، اُنڪو ڪها جاتا هئ آتما اؤر پرماتما ڪا ميلا، تم سمجھتي هو باپ اس رت ۾ آئي هوئي هئ. اس ملن ڪو هيٺ ميلا ڪھتي هئ. جب هم گهر جاتي هئ تو وهم ڀي ميلا هئ. يهان باپ خد بئث پڙهاتي هئ. وهم فادر ڀي هئ، ٿيچر ڀي هئ. يه ايڪ هيٺ پائنت آچي ريت ڏارڻ ڪرو، پولو مت. آب باپ تو هئ نراڪار، اُنڪو آپنا شرير نهين هئ تو ضرور لينا پري. تو خد ڪھتي هئ مئن پرڪري ڪا آدار ليتا هون. نهين تو بولون ڪئسي؟ شرير ٻڳ تو بولنا هوتا نهين. تو باپ اس تن ۾ آتي هئ، اُنڪا نام رکا هئ برهما. هم ڀي شودر سين برهمن بنبي تو نام بدلنا هيٺ چاهيئي. نام تو تمھاري رکي ٿي. پرنتو اُس ۾ ڀي آپي ديكو تو ڪئين هئ هيٺ نهين. اس ليئي برهمنون ڪي مالها نهين هوتي. ڀڳت مالها اؤر رُدر مالها گائي هوئي هئ. برهمنون ڪي مالها نهين هوتي. وشنو ڪي مالها تو چلي آئي هئ. پهلي نمبر ۾ مالها ڪا دا ٽا ڪون هئ؟ ڪھينگي ڀڳل. اس ليئي سوكيم وطن ۾ ڀي ڀڳل دکایا هئ. وشنو ڀي چار ڀجا والا دکایا هئ. دو ڀجا لکشمي ڪي، دو ڀجا نارائڻ ڪي.

باپ سمجھاتي هئ مئن ذوبي هون. مئن يوگ ٻل سين تم آتمائون ڪو شُڏ بناتا هون ٿري ڀي تم وڪار ۾ جاڪر آپنا شرنگهار هيٺ گنواء ديتني هو. باپ آتي هئ سڀ ڪو شُڏ بناني. آتمائون ڪو آڪر سڪلاتي هئ تو سڪلاني والا ضرور يهان چاهيئي نان. پڪاري ڀي هئ آڪر پاون بنائو. ڪپڙا ڀي مئلا هوتا هئ تو اُنڪو ڏوڪر شُڏ بنايا جاتا هئ. تم ڀي پڪاري هو هي پتت پاون بابا، آڪر پاون بنائو. آتما پاون بنبي تو شرير ڀي پاون ملي. تو پهلي پهلي مول بات هوتي هئ باپ ڪا پريچيه دينا. باپ ڪا پريچيه ڪئسي دين، يه تو پرشن هيٺ پوچ سكتني. تمکو ڀي باپ نين پريچيه دينا هئ تب تو تم آئي هو نان. باپ ڪي پاس آتي هو، باپ ڪھان هئ؟ اس رت ۾. يه هئ آڪال تخت. تم آتما ڀي آڪال مورت هو. يه سڀ تمھاري تخت هئ، جس پر تم آتمائين وراجمان هو. وهم تو آڪال تخت جڙ هو گيا نان. تم جانتي هو مئن آڪال مورت آرقات نراڪار، جسڪا ساڪار روپ نهين هئ. مئن آتما آوناشي هون، ڪب وناش هو نه سکي. ايڪ شرير ڇور دوسرا ليتا هون. مجھه آتما ڪا پارت آوناشي نوندا هوئا هئ. آج سين پانچ هزار ورش پهلي ڀي همارا آئسي هيٺ پارت شروع هوئا. وئ وئ سنبت سين هم يهان پارت بجانبي گهر سين آتي هئ. يه هئ هيٺ پانچ هزار ورش ڪا چڪر. وهم تو لاڪون ورش ڪه ديتني هئ اس ليئي ٿوري ورشون ڪا ويچار ۾ نهين آتا. تو بچي آئسا

کی یہ کہ نہیں سکتی کہ ہم باپ کا پریچہ کسکو کئی دین۔ ائسی ائسی پرشن پوچھتی ہے تو وندر لگتا ہے۔ آڑی، تم باپ کی بنی ہو، قر باپ کا پریچہ کیون نہیں دی سکتی ہو! ہم سپ آتمائیں ہئ، وہ ہمارا بابا ہے۔ سرو کی سدگتی کرتی ہے۔ سدگتی کب کرینگی یہم پی تمکو ایسی پتنا پرا ہے۔ کلپ کلپ، کلپ کی سنگم یہ پر آکر سرو کی سدگتی کرینگی۔ وہ تو سمجھتی ہے ایسی 40 ہزار ورش پری ہے اور پھلی سین ہیں ہیں کہ دیتی نام روپ سین نیارا ہے۔ اب نام روپ سین نیاری کوئی چیز توربئی ہوتی ہے۔ پتھر پتھر کا یہ نام ہے نام۔ تو باپ کھنی ہے میٹی میٹی بچوں، تم آئی ہو بیکد کی باپ کی پاس۔ باپ یہ جانتی ہے، کتنی دیر بچی ہے۔ بچوں کو ایسی حد اور بیکد سین یہ پار جانا ہے۔ سپ بچوں کو دیکھتی ہے، جانتی ہے ان سپکو مئن لینی لیئی آیا ہوں۔ ستیگ ہے تو بہت توری ہونگی۔ کتنا کلیئر ہے اس لیئی چتروں پر سمجھایا جاتا ہے۔ نالیج تو بلکل ایزی ہے۔ باقی یاد کی یاترا ہے نائیم لگتا ہے۔ ائسی باپ کو تو کی یہ نہیں چاہیئی۔ باپ کھتی ہے مامیکم یاد کرو تو پاؤں بن جائینگی۔ مئن آتا ہیں ہون پتت سین پاؤں بنانی۔ تم اکال مورت آتمائیں سپ اپنی اپنی تخت پر وراجمان ہو۔ بابا نین یہ اس تخت کا لون لیتا ہے۔ اس پاگیشالی رٹ ہے باپ پرویش ہوتی ہے۔ کوئی کھتی ہے پر ماتما کا نام روپ نہیں ہے۔ یہ تو ہو ہیں نہیں سکتا۔ انکو پکارتی ہے، مہما گاتی ہے، تو ضرور کوئی چیز ہے نام۔ تم پرداں ہونی کارٹ کچ یہ سمجھتی نہیں۔ باپ سمجھاتی ہے میٹی میٹی بچوں، اتنی 84 لاک یونیان تو کوئی ہوتی نہیں۔ ہے ہیں 84 جنم۔ پندرجنم یہ سپکا ہونگا۔ ائسی توریئی برہم ہے جاکر لین ہونگی وا موکش کو پائینگی۔ یہ تو بنا بنا یا دراما ہے۔ ایک یہ کم جاستی نہیں ہو سکتا۔ اس آنادی اوناشی دراما سین ہیں قر چوتی چوتی دراما وا نائک بناتی ہے۔ وہ ہے وناشی۔ ایسی تم بچی بیکد ہے کری ہو۔ تم بچوں کو یہ نالیج ملی ہوئی ہے ہم نین کئی 84 جنم لیئی ہے۔ ایسی باپ نین بتایا ہے، آگی کسکو پتنا نہیں تا۔ رشی مُنی یہ کھتی ہے ہم نہیں جانتی ہے۔ باپ آتی ہیں ہے سنگم یہ پر، اس پڑاٹی دنیا کو چینج کرنی۔ برہما دواراں نئین دنیا کی استاپنا قر سین کرتی ہے۔ وہ تو لاکون ورش کھ دیتی ہے۔ کوئی بات یاد یہ نہ آ سکی۔ مہاپرلئے یہ کوئی ہوتی نہیں۔ باپ راج یوگ سکلاتی ہے قر راجائی تم پاتی ہو۔ اسکے تو سنشیہ کی کوئی بات ہیں نہیں۔ تم بچی جانتی ہو پھلی نمبر ہے سپ سین پیارا ہے باپ قر نیکست پیارا ہے شری کرشن۔ تم جانتی ہو شری کرشن ہے سورگ کا بھلا پرنس، نمبروں۔ وہی قر 84 جنم لیتی ہے۔ اسکی ہیں انتہ جنم ہے مئن پرویش کرتا ہوں۔ اب تمکو پتت سین پاؤں بننا ہے۔ پتت پاؤں باپ ہیں ہے، پاٹی کی ندیان توربئی پاؤں کر سکتی ہے۔ یہم ندیان تو ستیگ ہے یہ ہوتی ہے۔ وہاں تو پاٹی بہت سُد رہتا ہے۔ کچڑا آد کچڑا پر تارہتا ہے۔ بابا کا دیکا ہوئا ہے، اس سمیہ تو گیان نہیں تا۔ ایسی وندر لگتا ہے پاٹی کئی پاؤں بناء سکتا ہے!

تو باپ سمجھاتی ہے میٹی بچی، کی یہ مونجھو نہیں کہ باپ کو یاد کئی کریں۔ آڑی، تم باپ کو یاد نہیں کر سکتی ہو! وہ ہے کے کی سنتان، تم ہو ائداپتید بچی۔ ائداپتید بچوں کو جس باپ سین ملکیت ملتی ہے، انکو پول سکتی ہے کیا؟ بیکد کی باپ سین بیکد کی ملکیت ملتی ہے تو انکو پولنا توریئی چاہیئی۔ لوک بچی باپ کو پولتی ہے

کیا؟ پرنتو یهان مایا کا آپوزیشن ہوتا ہئے۔ مایا کی یہ چلتی ہئے، ساری دنیا کرم کیتر ہئے۔ آتما اس شریر ہر پرویش کر یہان کرم کرتی ہئے۔ باپ کرم، اکرم، وکرم کا راز سمجھاتی ہئے۔ یہان راوٹ راجیہ ہر کرم وکرم بن جاتی ہئے۔ وہان راوٹ راجیہ ہیں نہیں تو کرم اکرم ہو جاتی ہئے، وکرم کوئی ہوتا ہیں نہیں۔ یہ تو بہت سچ بات ہئے۔ یہان راوٹ راجیہ ہر کرم وکرم ہوتی ہئے اس لیئے وکرمون کا ڈنڈ پوچنا پرتا ہئے۔ ائمی ٹوریئی کھینگی راوٹ انادی ہئے، نہیں، آذا کلب ہئے راوٹ راجیہ، آذا کلب ہئے رام راجیہ۔ تم جب دیوتا ہی تو تمہاری کرم اکرم ہوتی ہی۔ اب یہ ہئے نالیج۔ بچی بنی ہو تو قریب ہائی یہ پڑھنی ہئے۔ بس، قر اور کوئی ڈنڈی آد کا خیال یہ نہیں آنا چاھیئی۔ پرنتو گرہست وہنوار ہر رہتی ڈنڈا آد یہ کرنی والی ہئے تو باپ کھتی ہئے کمل قول سمان رہو۔ ائمی دیوتا تم بنی والی ہو۔ وہ نشانی وشنو کو دی دی ہئے کیونک تمو شوپینگ نہیں۔ انکو شوپننا ہئے۔ وہی وشنو کی دو روپ لکشمی نارائٹ بننی والی ہئے۔ وہ ہئے ہیں آہنسا پرمو دیوتا ذرم۔ نہ کوئی وکار کی کام کتاری ہوتی، نہ کوئی جھگڑا لڑائی آد ہوتا ہئے۔ تم دبل اہنسک بنتی ہو۔ ستیگ کی مالک ہی۔ نام ہیں ہئے گولدن ایجید۔ کنچن دنیا۔ آتما اور کایا دونو کنچن بن جاتی ہئے۔ کنچن کایا کوئن بناتی ہئے؟ باپ۔ ایسی تو آخر ایجید ہئے نان۔ اب تم کھتی ہو ستیگ پاس ہو گیا ہئے۔ کلہم ستیگ ٹا نان۔ تم راجیہ کرتی ہی۔ تم نالیجفل بنتی جاتی ہو۔ سپ تو ایک جئسی نہیں بنینگی۔ آچا!

میثی میثی سکیلڈی بچوں پرت مات۔ پتا باپ دادا کا یاد پیار اور گدمارننگ۔ روحانی باپ کی روحانی بچوں کو نمستی۔

ڈارٹا کی لیئی مکیہ سار

- (1) مئن آتما اکال تخت نشین ہون، اس سمرتی ہر رہنا ہئے، حد اور بیکد سین پار جانا ہئے اس لیئی حدود ہر بُدھی نہیں گسانی ہئے۔
- (2) بیکد باپ سین بیکد کی ملکیت ملتی ہئے، اس نشی ہر رہنا ہئے۔ کرم، اکرم، وکرم کی گنتی کو جان وکرمون سین بچنا ہئے۔ پڑھائی کی سمیہ ڈنڈی آد سین بُدھی نکال لینی ہئے۔

وردان - شیوا ہر سنیھ اور ستیتا کی آثارتی کی بئلننس دواران سقلتنا مورت یہ

جئسی اس جوٹ کند ہر برہما باپ کو ستیتا کی آثارتی کا پرتکیہ سوروب دیکا۔ انکی آثارتی کی بول کیپی اہنکار کی پاسنا نہیں دینگی۔ آثارتی کی بول ہر سنیھ سمایا ہوئا ہئے۔ آثارتی کی بول صرف پیاری نہیں پریاءشالی ہوتی ہئے۔ تو فالو فادر کرو سنیھ اور آثارتی، نرماظنا اور مہانتا دونو ساث دکائی دی۔ ورتمان سمیہ شیوا ہر اس بئلننس کو اندر لاکین کرو تو سقلتنا مورت بن جائینگی۔

سلوگن - میری کو تیری ہر پریورتن کرنا ارقات پاؤ گیہ کا آذکار لینا۔